از عدالتِ عظمیٰ

وجے پرتاپ اور دیگران

بنام

سمبھو سرن سنہا اور و دیگر

تاریخ فیصلہ :30 جولائی 1996

[کے راما سوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908:

آڈر 1، قاعدہ 10- متعلقہ جماعتیں- مخصوص کارکردگی کے لیے دعویٰ-

درخواست گزار کے والد نے سمجھوتہ کرنے کا الزام لگایا اور مقدمے میں فریقین کی صف بندی سے اس کا نام ہٹانے کی درخواست کی۔ سمجھوتہ میمو ریکارڈ کرنے سے پہلے اس کی موت کے بعد زیر التواء دعویٰ حذف کرنے کا حکم -درخواست گزاروں کی طرف سے درخواست جو ضروری فریقین کے طور پر ریکارڈ پر آنا چاہتے ہیں-ٹرائل کورٹ نے درخواست مسترد کر دی-عدالت عالیہ نے حکم برقرار رکھا-اس عدالت کے سامنے یہ دعوی کیا گیا تھا کہ درخواست گزاروں کے والد کے دستخط کردہ ترک کرنے کا دستاویز حقیقی نہیں تھا- قرار پایا کہ، نیچے کی دعویٰ یں یہ فیصلہ دینے میں درست تھیں کہ درخواست گزار مخصوص کارکردگی کے لیے مقدمے کے لیے ضروری اور

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

مناسب فریق نہیں تھے - اگر درخواست گزاروں کو کوئی علاج مل گیا ہے تو یہ ان کے لیے قانون کے مطابق فائدہ اٹھانے کے لیے کھلا ہے؟

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: خصوصی اجازت کی درخواست (سی) نمبر 13593، سال 1996۔

سی آر نمبر 2054، سال 1993 میں پٹنہ عدالت عالیہ کے 22.2.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزاروں کے لیے ایس بی سنیل، آر پی وادھوانی اور رود ریشور۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

یہ درخواست درخواست گزاروں کی طرف سے اپنے والد کی جگہ ریکارڈ پر آنے کے لیے دائر کردہ حکم 1، قاعدہ 10، سی پی سی کے تحت درخواست کو مسترد کرنے کے حکم کے خلاف ہے۔ یہ دعویٰ مخصوص تعمیل کے لیے رکھا گیا تھا جس میں والد پر الزام لگایا گیا ہے کہ اس نے اپنی زندگی کے دوران سمجھوتہ کیا ہے اور فریقین کی صف بندی سے اپنا نام مدعا نمبر 1 کے طور پر حذف کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔ پہلے مدعا علیہ کا حذف کرنا اس کی موت کے بعد کیا گیا۔ سمجھوتہ میمو ریکارڈ کیے جانے سے پہلے زیر التواء دعویٰ، درخواست گزاروں نے آڈر 1، قاعدہ 10 کے تحت ریکارڈ پر آنے کی کوشش کی کیونکہ وہ ضروری اور مناسب فریق تھے۔ ٹرائل کورٹ نے یہ نتیجہ ریکارڈ کیا کہ حذف کرنا ہوا تھا اور اس نے مندرجہ ذیل مشاہدہ کیا:

فی الحال میں درخواست گزاروں کی طرف سے ان کی دیگر دو درخواستوں میں اٹھائے گئے عذرات کی روشنی میں نمائش 6 اور سمجھوتہ کی درخواست کے حوالے سے کوئی نتیجہ نہیں دے رہا ہوں۔ بس میں نے وہ حقائق بیان کیے ہیں جو ریکارڈ پر دستیاب ہیں۔ اگر درخواست گزاروں کو درخواست کے مطابق دعویٰ میں فریق بنایا جائے تو درخواست گزاروں اور مدعی نمبر 1 کے درمیان سمجھوتے کے حوالے سے تنازعہ پیدا ہو جائے گا اور -6. اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ شریک مدعیوں کے درمیان ان کے حق، ملکیت اور جائیداد متدعویہ میں دلچسپی کے حوالے سے

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document

تنازعہ ہو گا۔ یہ دعویٰ ایک باقاعدہ حقِ دعویٰ میں بدل جائے گا۔ جائیداد متدعویہ میں شریک مدعیوں کے حق، حق اور مفاد کا فیصلہ کرنا اس مقدمے کے دائرہ کار سے باہر ہے۔ معاہدے کی مخصوص کارکردگی کے دعویٰ کو باقاعدہ حقِ دعویٰ میں تبدیل نہیں کیا جاسکتا۔ لہٰذا میری رائے میں یہ درخواست گزار حکم 1 قاعدہ 10 سی پی سی کے تحت ضروری اور مناسب فریق نہیں ہیں۔

مقدمے کی سماعت کرنے والی دعویٰ نے اس کے مطابق فیصلہ دیا کہ درخواست گزار نہ تو ضروری ہیں اور نہ ہی مقدمے میں مناسب فریق ہیں۔ نظر ثانی پر، عدالت عالیہ نے اسے برقرار رکھا۔ شری سنیال، جو درخواست گزاروں کے وکیل ہیں، نے یہ دلیل دی کہ ان کے والد نے دستبرداری کے معاہدے پر دستخط نہیں کیے تھے اور اس پر جو دستخط ثبت ہیں وہ ان کے نہیں ہیں۔ دستبرداری کا وہ معاہدہ، جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ درخواست گزاروں کے والد نے اس پر دستخط کیے تھے، اصلی نہیں تھا۔ یہ سوالات ایسے معاملات ہیں جنہیں دستبرداری کے معاہدے اور دیگر فریقین کے درمیان مفاہمت نامے پر عمل درآمد سے قبل مقدمے میں زیر غور لایا جانا چاہیے اور درخواست گزاروں کی عدم موجودگی میں ایسا نہیں کیا جاسکتا۔ درخواست گزاروں کے حصے متاثر ہوں گے اور اس لیے یہ ان کے حق، ملکیت اور جائیداد میں مفادات کو نقصان پہنچائے گا۔ ہم اس مرحلے پر ان سوالات میں نہیں جاسکتے۔ ٹرائل کورٹ نے بجا طور پر نشاندہی کی ہے کہ جب تک مرحوم والد صاحب کے دستخط شدہ مبینہ دستبرداری کا معاہدہ ریکارڈ پر موجود ہے، درخواست گزار ضروری اور مناسب فریق ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ یہ درخواست گزاروں پر پابند نہ ہو لیکن آیا یہ درست ہے یا قانونی یا ان پر پابند ہے، یہ تمام سوالات موجودہ مقدمے میں زیر بحث نہیں لائے جاسکتے۔ ان حالات میں، نچلی عدالتوں نے یہ فیصلہ کرنے میں درست تھے کہ درخواست گزار ضروری اور مناسب فریق نہیں ہیں بلکہ ان کا حل کہیں اور ہے۔ اگر درخواست گزاروں کے پاس کوئی چارہ کار ہے تو وہ قانون کے مطابق اسے حاصل کرنے کے لیے آزاد ہیں۔

خصوصی اجازت کی درخواست مسترد کر دی جاتی ہے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

درخواست مسترد کر دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document